جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلّہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔68050

0302-3359863

گردوں کے امراض اور ان کا علاج

انسانی جسم میں گردوں کے افعال

انسان کے پیٹ میں پسلیوں کے نیچے، پیچھے کی طرف ریڑھ کی ہڈی کے دونوں طرف دو گردے موجود ہیں۔ایک بالغ آدمی کے گردے کا سائز بند مٹھی کے برابر اور وزن تقریباً 130 گرام ہے۔اگر خدانخواستہ ایک گردے کو چوٹ آجائے یا نکالنا پڑ جائے تو دوسرا گردہ عموماً کافی بڑا ہو جاتا ہے۔اور چند ماہ کے اندر تقریباً دونوں گردوں کے برابر کا کام شروع کر دیتا ہے۔گردے ہمارے جسم میں یہ کام کرتے ہیں۔جسم سے زائد پانی اور فاسد مادوں کا اخراج ،جسم میں مختلف نمکیات کا توازن برقرار رکھنا ،بلڈ پریشر کا کنٹرول ،جسم میں وٹامن کی مؤثر ترین قسم کو مرتب کرنا تا کہ ہڈیوں کی پختگی برقرار رہے۔ایک ہارمون کی پیداوار جس کی مدد سے خون کے سرخ خلیوں کی پیداوار اور پرورش ہوتی ہے۔جسم کے مختلف افعال کے کنٹرول کے لیے مختلف ہارمون کی پیداوار اور جسم میں موجود دوائیوں کی توڑ پھوڑ اور اخراج۔

گردے میں فلٹر

ہر گردے میں 10 سے 11 لاکھ کے قریب نیفران (Nephron) یا فلٹر موجود ہوتے ہیں۔خون کی نالی سے خون گردے میں داخل ہونے کے بعد ان فلٹروں تک پہنچتا ہے جہاں سے پانی کی زائد مقدار اور فاسد مادے نکال کر پیشاب کے ذریعے خارج کر دیئے جاتے ہیں اور باقی ماندہ خون واپس خون کی نالی کے ذریعے بڑی نالی سے ہوتا ہوا دل تک واپس پہنچ جاتا ہے۔اس عمل میں گردے عقلمندی سے خون میں شامل تمام ضروری اشیاء کو نکلنے سے بچا لیتے ہیں۔خون کی صفائی کا یہ کام دن رات بغیر کسی وقفے کے جاری رہتا ہے۔جسم میں تمام اشیاء اور نمکیات کا مکمل توازن برقرار رکھنے کے لیے کم از کم تین لاکھ نیفران یا فلٹرں کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لحاظ سے اگر ایک گردے کا تقریباً تیسرا حصہ صحیح طور پر کام کرتا ہے تو کوئی جسمانی مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔گردوں کو صحیح طور پر جسم کا سب سے بڑا حساب دان کہا جا سکتا ہے۔جس میں تمام مادوں کا توازن برقرار رکھنا ان کا کام ہے۔(اس نعمت پر مالک حقیقی کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے،الحمدللہ رب العالمین)

گردوں کی خرابی کی علامات

گردوں کی خرابی کی وجہ سے جسم میں سے زائد پانی کے اخراج میں دشواری ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم میں سوجن پڑ سکتی ہے۔ فاسد مادوں کے اخراج میں کمی کی وجہ سے ان مادوں کی خون میں زیادتی ہو جاتی ہے جس سے جسم بتدریج کمزور تر ہو جاتا ہے۔خون اور جسم میں نمکیات کا توازن برقرار نہ رہنے کی وجہ سے اکثر نمکیات جسم میں اکٹھا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ان میں سے بعض کی مقدار خطرناک حد تک بڑھ سکتی ہے جیسا کہ پوٹاشیم کی زیادتی کا توازن برقرار نہ رہنے کی وجہ سے اکثر اوقات بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

وٹامن ڈی کی مؤثر ترین قسم جو کہ گردوں میں بنتی ہے اس کی کمی سے ہڈیوں کی پختگی میں کمی آجاتی ہے ہڈیوں سے کیلشیم کی اخراج شروع ہو جاتا ہے اور ہڈیاں اس قدر کمزور ہو جاتی ہیں کہ بغیر چوٹ کے ٹوٹ جاتی ہیں۔ہارمون (Erythropoietin) کی کمی کی وجہ سے جس میں خون کے سرخ خلیوں کی بے حد کمی ہو جاتی ہے اور ہیموگلوبن گر جاتا ہے، دل کی تکلیف بڑھ جاتی ہے اور سانس پھولنے

لگتا ہے۔فاسد مادوں کی زیادتی کی وجہ سے جسم میں خون کو منجمد کرنے کا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے جس سے جس کے کسی بھی حصہ سے بغیر چوٹ کے خون بہنا شروع ہوجاتا ہے۔ان ہی فاسد مادوں کی وجہ سے معدے اور انتڑیوں کی جھلی میں سوزش ہوجاتی ہے اور یہی فاسد مادے اعصابی کمزوری کا باعث بھی بنتے ہیں۔

جن کے گردے 90فیصد سے زائد خراب ہوجاتے ہیں تو کمزوری زیادہ ہونے کے علاوہ بھوک کی کمی اور متلی وسانس پھولنے کی شکایات شروع ہوجاتی ہیں۔جسم میں فاسد مادوں کی زیادتی کی وجہ سے مسلسل الٹیوں کا دورہ شروع ہوجاتا ہے اور پھر مریض پر بے ہوشی طاری ہونے لگتی ہے جو کہ گردوں کے حد سے زیادہ خراب ہونی کی علامت ہے۔(گردے ،ڈائیلسز اور پتھری کا سائنسی اور روحانی علاج۔تالیف:جناب حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب)

علاجات

ڈائیلسز کے مریض

جن لوگوں کے گردے خراب ہیں یا ڈائیلسز ہورہا ہے تو انہیں چاہیے کہ سفید پھٹکری کو بریاں کرلیں اور ایک رتی یا زیرو سائز کے کیپسول بھرلیں اور ایک کیپسول کسی وقت روزانہ پانی سے چالیس دن تک استعمال کریں۔مرض کی شدت میں تین وقت بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔یہ نسخہ راقم کے مطب کا ہے جو کہ فی سبیل اللہ استعمال کرایا جاتا ہے اور آج تک خطا نہیں گیا اور ڈائیلسز کے مریض تک اللہ تعالیٰ نے ٹھیک کیے ہیں۔ڈائیلسز کرنے والے ڈاکٹر مریضوں کو ٹھیک ہوتا دیکھ کر حیران ہوتے ہیں کہ یہ کیسے بغیر ڈائیلسز کے ٹھیک ہوگئے۔ٹھیک کرنے والی ذات اللہ رب العزت کی ہے۔راقم کے استاد مرحوم عبدالکریم سموں فرمایا کرتے تھے کہ پھٹکڑی ہیرے کا بدل ہے۔اور مرحوم حکیم عبداللہ فرماتے تھے کہ گھر میں پھٹکڑی کا ہونا ضروری ہے۔آپ کی کتاب ''خواص پھٹکڑی'' ضرور دیکھنی چاہیے۔

درد گردہ

کمزوری کی وجہ سے گردہ میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔درج بالا نسخہ اس کا بہترین علاج ہے۔

ورم گردہ

گیارہ دانے پستے کے صبح وشام کھائیں۔انشاءاللہ ایک ہفتہ میں ہی ورم اتر جائے گا۔

پتھری

سنگ یہود اچھے قسم کا ہو۔اس کا کشتہ گھیگوار میں تین آگ میں تیار کرلیں اور رتی کی خوراک کچی لسی یا شربت بروزی سے کسی وقت چالیس دن لیں۔اس طرح پتھری نکل جائے گی کہ معلوم بھی نہ ہوگا اور دوبارہ پیدا بھی نہ ہوگی۔

پتھریوں کا باربار بننا

درج بالا نسخہ اکسیر صفت رکھتا ہے۔پتھری نکل جانے کے بعد اس گڑھے میں دوبارہ ذرات جمع ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔درج بالا نسخہ سے وہ گڑھا بھرجاتا ہے اور ذرات ٹھہرتے ہی نہیں جو کہ پتھری کی پیداوار کا ذریعہ بن سکیں۔

گردے سے پیشاب کی نالی تک کے امراض

شہد خالص (جیسے عبقری کا) ایک چمچ نیم گرم پانی میں ملا کر صبح نہار منہ استعمال کریں، بے نظیر اکسیر ہے۔حدیث شریف میں سرور کونین ﷺ کا معمول صبح نہار منہ پانی میں شہد ملا کر استعمال کرنا بیان کیا گیا ہے۔(شمائل کبریٰ جلد اول۔ص:125)

درد گردہ

اکثر بادی اشیاء کے زیادہ استعمال سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔دو عدد سرخ مرچ سالم تھوڑے سے دیسی گھی میں جلا لیں یہ گھی چھان کر مریض کو پلا دیں اندر اترتے ہی درد بند ہو جائے گا۔

پرہیز

حد سے زیادہ کسی بھی چیز کا استعمال نقصان پہنچاتا ہے لیکن درج ذیل چیزوں کے بارے میں کچھ زیادہ ہی خیال رکھا جائے یعنی کم سے کم استعمال کی جائیں۔چاول۔ماش۔گوبھی۔مٹر۔آلو۔اروی۔بینگن۔مسور کی دال۔ارد کی دال۔باجرہ کی روٹی۔یخ ٹھنڈا پانی۔ شوربے والی اشیاء کو ترجیح دی جائے۔